

Name :> Abdul Ghaffar

Serial No :> 8287

Address :> Karachi/Pakistan

Fatwa No :>

Subject :> NIKAH

Date :> 5/3/2010

Writer :> حفظ

Email :>

Assalam-o-alaiukm

mohtaram: muti-sahab mera sawal ye hai k zaid ne apni bw ko talaq de dee, zaid ki 2 daughters hain jo us ne apni bw ko hi de deen, phir bakar ne zaid ki mutualqa se shadi ker lee aur us ki 2nd betion ki walidat mein apna naam likhwa dia. Ab un beton ki shadi ho rahi hai to bakar yeh maloom kema chahata hai k un larkion ka nikah hotay waqt un k walid ka naam ka likhwaya jaye, zaid ya bakar birahe karam hadees ki roshni mein jawab de kar un ko seedhi raah dikhaen.

Shukria

Abdul Ghaffar

Karachi

اللهم : بخشن مني محبتي مير سوال یہ ہے زید نے اپنی بیوی کو طلاق دی دی زید کی دو شیاں ہیں جو اس نے اپنی بیوی کو حی دیں پھر بکر نے زید کی مطلقاً سے شادی کر لی اور اس کی دو فلسفیں بیشیوں کی ولادت میں اپنا نام لکھا رہا۔ اب ان بیشیوں کی شادی ہو رہی ہے تو بکر بر سرکاری راجح ہے کہ اس بڑکیوں کا نام کاٹ ہوتے وقت ان کے والد کا نام کیا لکھوایا جائے ؟ زید بیکر ؟

اجواب - حامدہ امدادی

واضح ہو رہا کہ مجھے یا پچھے کی ولادت اس کے حقیقی والد کے علاوہ کی دوسرے کی طرف منسوب کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے۔ اس لئے شخصی مذکور مسٹھن بکر، زید کی ان بیشیوں کو اپنی طرف منسوب کرنے کی وجہ سے گنہ گرا ہوا ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ ان کے نکاح نہیں اور ان سے متعلق دیگر تمام اسر کاری وغیرہ سر کاری دستاویزات میں ان کے حقیقی والد کا نام ہی درج کروائی اور اپنا نام درج کروانے سے احتراز کرے۔

جبکہ بڑکیوں کے جلسی نکاح میں موجود ہونے یا بوقت نکاح معلوم و متعین ہونے کی صورت میں اُن ولادت غلط مجھی بتائی جائے تب مجھے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

فِ تَفْسِيرِ ابنِ حَثَيرِ : (أَدْعُوهُمْ لَا يَأْتِهِمْ هُوَ اقْسَطُ

عندِ اللہِ) هذَا اُمْرٌ ناصِحٌ لِمَا کانَ فِي ابْتِداَءِ الدِّيَنِ

جوازِ ادْعَاءِ الْأَدَدِ بِنَاءً إِذْ جَانِبُهُمْ الْأَدَدُ عَيْنَهُ ، فَإِنْ

(بخاری) ۷۴۳

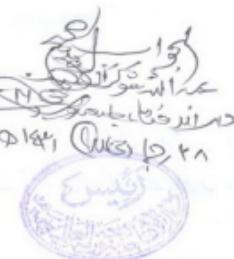
تبارك وتعالى برب نسبتهم في أباهم في الحقيقة،
 وإن هذا هو العدل والقسط والبر. قال تعالى
 (إِنَّمَا يُحَرِّكُهُمْ مَا يُنَزَّلُ إِلَيْهِمْ فَمَا يُنَزَّلُ
 مِنْ رَبِّهِ إِلَّا زِدَادٌ) وَمَا يُنَزَّلُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِ
 فَمَا يُنَزَّلُ إِلَّا زِدَادٌ لِمَنْ هُنَّ مُنْذَرٌ
 لَا يَأْتُهُمْ مَوْعِدُهُمْ فَلَا يُؤْخَذُونَ (١٣٣) -
 والله أعلم

عرفان اللذغاري

دار الافتاء جامع شهير كاري
٢٤٦

الجواهري
 بنو نادر ربانى مفاسد
 دار الافتاء ربانى معapor كاري
٥١٣٣

الجواهري
 بنو نادر ربانى
 دار الافتاء ربانى معapor كاري
٥١٣٣



عَنْ سَمْعِي
 دَارِ الْإِنْسَانِ وَالْمَهْدِيَّ

١٣٧٦